

مطلب یہ کہ فردوسِ بریں آرائش اور زیبائش کی آخری منزل ہے۔ پھر اس میں کوئی نئی آرائش کیا کرے گا؟ اسی طرح مدوحِ خدا کی مدح میں کوئی کیا کر سکا ہے؟

۲۷۔ لغات۔ معاصی : معصیت کی جمع، گناہ۔

شرح : اسد اللہ اسد گناہوں کے بانڈا کی جنس ہے۔ اے حضرت ! وہ اس درجہ ناچیز ہے کہ آپ کے سوا اس کا کوئی گاہک اور کوئی پوچھنے والا نہیں یعنی آپ ہی کے وسیلے سے اس کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں۔

۲۸۔ شرح : اے حضرت ! میں (اسد) اپنے مطالب شوخی کے ساتھ پیش کرتا ہوں طلب میں جسارت سے کام لے رہا ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ مجھے آپ کے لطف و کرم کی وسعت پر پورا بھروسہ ہے۔

۲۹۔ لغات۔ اجابت : قبول

شرح : اے حضرت ! میری دعا کو حسنِ قبول کا وہ مرتبہ عطا فرمائیے کہ اس کے ہر حرف پر خود قبول سو مرتبہ آمین کہے۔

۳۰۔ شرح : حضرت امام حسینؑ کا غم میرے سینے میں اس قدر بھرا رہے کہ خونِ جگر سے میری آنکھیں ہمیشہ رنگین رہیں۔

۳۱۔ لغات۔ دُلْدُل : ایک نچر کا نام تھا، جو سکندریہ کے حاکم نے رسول اللہ (صلعم) کو بہ طور ہدیہ بھیجا تھا اور آپ نے حضرت علیؑ کو عطا فرما دیا۔

شرح : میری طبیعت پر دلدل کی محبت میں شوق کی سرگرمی کی یہ کیفیت طاری ہے کہ جہاں تک وہ پہنچا جائے، اس کا قدم ہو اور میری پیشانی یعنی اس کا ہر قدم میری پیشانی پر پڑے۔

۳۲۔ لغات۔ دلِ الفت نسب : وہ دل جسے الفت سے

نسبت ہو۔